مولانا محمد ابراہیم فانی
دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک

اب جدا ہم سے غلامِ سید اکرمؐ ہوا

بیادِ فقیہ النفس شیخ المشائخ استاذ العلماء عارف باللہ مفتی اعظم پاکستان

مولانا مفتی **محمد فرید** صاحب قدس اللہ سرہ

ہائے رخصت اس جہان سے مفتیٔ اعظم ہوا
پورا عالم جس سے وقفِ گریہ و ماتم ہوا

اب جہان آگہی پر چھا گئیں تاریکیاں
حلقہ احسان واللہ غرق بحرِ غم ہوا

سانحہ ایسا تھا دہشت خیز و درد انگیز آہ
جس کی شدت سے نظامِ قلب و جاں برہم ہوا

ہر طرف چھائی ہوئی ہے یاس و حسرت کی فضا
اس فراقت پر خزاں منظر ہر اک موسم ہوا

یہ خبر وحشت اثر تھی اس قدر اندوہ گیں
جس کسی نے بھی سنی بالفور وہ بیدم ہوا

ان کے دیدار و لقا سے ہوگئے محروم اب
ہم سے غائب مہ جبیں وہ مہ لقا گلفم ہوا

وہ ہمارے واسطے تھے اک طبیب بے بدل
دردِ دل جب ہم فقیروں پر کبھی پیہم ہوا

روضۂ جنت میں محو خواب ہیں شیخ اجل
گو کہ زیرِ خاک اللہ مرشدِ عالم ہوا

عازمِ خلد بریں تھے سوئے علیین گئے
اب جدا ہم سے غلامِ سید اکرمؐ ہوا

جب کبھی بھی تذکرہ علم و عمل کا چھڑ گیا
ان کی یادوں کا تصور اور بھی محکم ہوا

سالِ تاریخِ جدائی میں رہا مغموم جب
مجھ سے گویا ہاتفِ غیبی بچشم نم ہوا

کس قدر خوش بخت ہے او ّاہ مغفور الحمید
اس صدا پر آسمان کا سر بھی فانی خم ہوا

۲۰۱۱ء

☆ ☆ ☆